



سوال

(689) ایک طرف سے مانگ نکالنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورت کلپنے بالوں کا ایک طرف سے مانگ نکلنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بالوں کے مانگ میں سنت طریقہ یہ ہے کہ سر کے درمیان سے سر کے لگے حصے سے اوپر والے حصے تک ہونا چاہیے کیونکہ بالوں کا میلان آگے پیچھے دائیں اور بائیں ہر چار طرف ہوتا ہے لہذا مانگ کا شرعی انداز سر کے درمیان سے ہے۔

ایک طرف سے مانگ کا انداز غیر شرعی ہے بسا اوقات اس میں غیر مسلموں سے مشابہت بھی ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان میں داخل ہو۔

"صَنَفَانِ مِنَ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا: قَوْمٌ مَعَهُمْ سَبَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ وَنِسَاءٌ كَأَسْيَانِ عَارِيَاتٍ مُّيَلَّاتٍ مَّا تَلَّاتٍ، رُؤُوسُهُنَّ كَأَنْهَابِ النَّخْلِ الْمَتَابِغَةِ لَا يُدْرِكْنَ الْبُقْعَةَ وَاللَّيْلَةَ يَجْرُونَ" [1]

"جنہنیوں کی دو قسمیں ایسی ہیں کہ میں نے انہیں نہیں دیکھا ایک قسم ان لوگوں کی ہے جن کے پاس کوڑے ہوں گے گانے کی دموں جیسے وہ ان کے ساتھ لوگوں کو ماریں گے اور ایک قسم ان عورتوں کی ہے جو عورتیں پنپنے والی مائل ہونے والی اور کرنے والی ہیں اور ان کے سر جھکے ہوئے اونٹوں کی کوبانوں جیسے ہوں گے نہ تو وہ جنت میں داخل ہوں گی اور نہ ہی اس کی مہک پاسکیں گی۔"

کچھ علمائے کرام نے تو مائل ہونے والیں اور کرنے والیوں کی تفسیر یہ کی ہے کہ اس سے مراد وہ عورتیں ہیں جو مائل ہونے والے انداز میں کنگھی خود کو اور دوسریوں کو بھی کرتی ہیں لیکن درست مطلب یہ ہے کہ مائل ہونے والیوں سے مراد وہ ہیں جو اپنے فرض حیا اور دین داری سے کنارہ کشی اختیار کرتی ہیں اور دوسری عورتوں کو بھی اس میں مبتلا کرنے والی ہیں واللہ اعلم۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

[1] - صحیح مسلم رقم الحدیث (2128)



حذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 608

محدث فتویٰ